خاتمہ پر لاہور میں ایک خیر مقدمی جلسہ تھا۔ آغاجیؒ نے مختصر مگر انتہائی پر جوش خطاب کیا اور اپنا تازہ کلام بھی سنایا۔ ملاحظہ فرمایئے۔

خدا نے دی مجھے مہلت تو اس جنوں کی قسم
بدل کے چھوڑوں گا ہندوستان کی تقدیریں
میں حق پرست بھی اور زباں دراز بھی ہوں
یہی دوچار ہیں لے دے کے میری تقصیریں
لہو تہور و غیرت کا اس سے ٹپکے گا
وہ میرے گوشۂ دل کو اگر کبھی چیریں
ہیں گامزن سرِ میدانِ حریت غازی
فضا میں لرزہ فگن ہیں ہماری تکبیریں
فضائے مطلع یورپ نے یہ خبر دی ہے
کہ ٹوٹنے کو ہیں ہندوستان کی زنجیریں
یہ چھ برس کی اسیری کا خوف کیا معنی
پسند ہیں میری طبعِ رواں کو تعزیریں

سچ تو یہ ہے کہ آغا شورش کاشمیریؒ عہد حاضر کے ڈپلومیٹ (منافق) لیڈروں میں سے نہیں تھے کہ حصول مقصد کی جدوجہد میں ہر گام اوٹ پٹانگ سمجھوتہ بازی کرتے اور اسے دور اندیشانہ مصلحت بینی کا نام دیکر ایک نئے پیکٹ کی تیاری کرتے۔ وہ ایسی حرکتوں کو کبیرہ گناہ قرار دیتے تھے۔ وہ اس دور کے فرزند جمہوریت یا مغرب کے ذہنی و فکری غلام بھی نہیں تھے کہ حق آگاہی، حق شناسی اور حق بیانی کو کسی نام نہاد اکثریت کا انتخاب یا محتاج سمجھتے۔ وہ تو بہر طور، بہر حال، بہر کیف فرزندِ اسلام تھے اور جمہوری ابوجہلوں کے دشمنِ اول و آخرت خود فرمایا کرتے تھے۔

ہر زمانے کے ابوجہل مجھے جانتے ہیں
للہ الحمد کہ اسلام کا فرزند ہوں میں

سہ ماہی "ایقاظ" لاہور

حُسنِ انتقاد

تبصرۂ کتب

یہ ایک سہ ماہی سلسلۂ اشاعت ہے جس کا دوسرا شمارہ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ہمارے سامنے ہے اس کے ادارے کی اختتامی سطور میں بتلایا گیا ہے کہ...... "ایقاظ کا مطلب عربی زبان میں جگانا اور بیدار کرنا ہے اس عنوان سے فی الحال یہ پیغام دینے میں دلچسپی ہے کہ اس وقت مسلم قوموں اور معاشروں میں عموماً اسلام کی حقیقت اور توحید کی فطرت مری نہیں صرف سوئی ہے، جسے اللہ کی مدد سے بیدار کیا جاسکتا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ امت کے اہل علم اور با اثر افراد ذرا مل کر زور لگائیں تو یہ کام مشکل نہیں"۔

گویا...... یہ مجلہ، آج مسلم "قوموں" اور "معاشروں" میں اسلام کی "حقیقت" اور توحید کی "فطرت" کو "بیدار" کرنے کے لئے امت کے چند "اہل علم" اور "با اثر افراد کی زور آزمائی کا نقطہ آغاز ہے مجلّے کے مدیر مسئول حامد محمود صاحب ہیں جبکہ "مجلس ایقاظ" میں زبیر علی زئی، ڈاکٹر اعجاز منصور محمد زکریا خاں، عمار ابراہیم اور عمران صدیقی شامل ہیں مجلّے کی اٹھان کو دیکھتے ہوئے ان احباب کی محنت کی داد دینا پڑتی ہے بظاہر یہ مجلّہ "تحریک اسلامی" اور "فکر اسلامی" کو انہی بنیادوں پر زندہ کرنے کی ایک کوشش کی ہے جو ساٹھ سال پہلے جماعت اسلامی کے بانی سید مودودی مرحوم نے تجویز کی تھیں لیکن ابھی کچھ کہا نہیں جا سکتا کہ آگے چل کر "مجلس ایقاظ" اپنے فکری اور عملی دائروں کو کچھ نئے امتیازات و خصوصیات تک وسیع کر سکے گی یا اشتراکات و اختلافات کی روایتی دائروں کے آس پاس ویسا ہی ایک اور دائرہ تشکیل دے گی۔

مجلّے کی ضخامت 80 صفحات، قیمت 20 روپے فی شمارہ اور عنوان رابطہ پوسٹ بکس نمبر 1171 لاہور ہے